بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۲۰۳

اَلْفَضْلُ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ☆ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ناظر اعلیٰ - قادیان

روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۱	۹ ماہ تبوک ۱۳۲۲ ہش	۸ رمضان المبارک ۱۳۶۲ ھ	۹ ستمبر ۱۹۴۳ء	نمبر ۲۱۲

15

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۸ ماہ تبوک۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ½ ۹ بجے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے درد نقرس کو بھی آرام ہے۔ اور گلے کی تکلیف میں بھی افاقہ ہے۔ الحمد للہ

قادیان ۸ ماہ تبوک۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو نزلہ کی شکایت کے علاوہ ضعف بھی ہے احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کو کل سے بخار ہے۔ اور بدن میں درد کی تکلیف ہے احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کیلئے دعا کریں۔ ۔۔۔ سیدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کو ابھی بخار کی شکایت ہے۔ احباب دعائے صحت کریں ۔۔۔ جناب مولوی عبد المغنی خاں صاحب

روزنامہ الفضل قادیان — ۸ رمضان المبارک ۱۳۶۲ھ

مسیح موعودؑ کا فج الروحاء سے احرام باندھنا

مولوی ثناء اللہ صاحب نے اعتراض کیا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی تھی۔ کہ مسیح موعود حج کریں گے۔ اور مقام فج الروحاء سے احرام باندھیں گے۔ مرزا صاحب نے نہ فج الروحاء سے احرام باندھا اور نہ یلملم سے باندھا۔ نتیجہ صاف ظاہر ہے۔ کہ اگر آپ مسیح موعود ہوتے۔ تو راستہ کی مشکلات خدا تعالےٰ خود ہی اُٹھا دیتا۔ جب اس نے نہیں اٹھائیں۔ تو معلوم ہوا کہ مرزا صاحب خدا تعالےٰ کے نزدیک مسیح موعود نہیں تھے۔" (اہلحدیث ۲۷ اگست)

یہ ایک پُرانا اعتراض ہے جس کا کئی بار جواب دیا جا چکا ہے۔ مگر چونکہ از سر نو کیا گیا ہے اس لئے پھر جواب دے دینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اس اعتراض میں جس حدیث کا حوالہ دیا گیا ہے۔ وہ صحیح مسلم کتاب الحج میں اس طرح ہے۔ والذی نفسی بیدہ لیھلن ابن مریم بفج الروحاء حاجا او معتمرا او لیثنینھما

حضرت ابوہریرہ اس حدیث کے راوی ہیں۔ اور اس میں یا۔ یا کی جو تکرار ہے۔ اس سے اس حدیث کی محفوظیت ظاہر ہے

پھر یہ امر بھی قابل غور ہے۔ کہ اگر ان معنوں کو ہی درست تسلیم کر لیا جائے۔ جو مخالفین اس حدیث کے بیان کرتے ہیں۔ تو فج الروحاء کو مسیح موعود کا جائے احرام ماننا پڑے گا۔ حالانکہ وہ مقررہ اسلامی مواقیت میں سے نہیں۔ اس لئے کسی کا اس جگہ سے احرام باندھنا یقیناً اسلامی شریعت کے نفاذ عمومی میں رخنہ اندازی ہوگی۔ خصوصاً جبکہ ایسا کرنے کے لئے کوئی معقول وجہ بھی موجود نہ ہو پھر اس حدیث پر غور کرتے وقت اس امر کو بھی پیش نظر رکھنا چاہیئے۔ کہ حدیث کے الفاظ میں یہ ذکر کہیں نہیں۔ کہ بعد نزول یہ واقعہ ہوگا۔ یا آمد ثانی میں مسیح موعود حج کریں گے۔ اگر اس حدیث کا یہ مطلب ہوتا۔ جو غیر احمدی دوست کرتے ہیں۔ تو اس میں کوئی لفظ تو ایسا ہوتا جو آمد ثانی یا بعد نزول پر اگر صراحتاً نہیں تو اشارۃً ہی دلالت کرتا۔

اس حدیث کا اصل مطلب معلوم کرنے کے لئے ذیل کی حدیث کا مطالعہ کریں۔ جو صحیح مسلم میں ہے۔ عن ابن عباس قال سرنا مع رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بین المکۃ والمدینۃ فمررنا بوادٍ فقال ای وادٍ ھذا فقالوا بوادی الازرق قال کانی انظر الی موسٰی فذکر من لونہ وشعرہ شیئاً واضعاً اصبعیہ فی (اذنیہ) لہ جوار الی اللہ بالتلبیۃ مارًّا بھذا بوادی قال ثم سرنا حتی اتینا علی ثنیۃ قال ای ثنیۃ ھٰذہ قالوا ھرشی فقال کانی انظر الی یونس علی ناقۃ حمراء علیہ جبۃ صوف خطام ناقتہ خلبۃ مارًّا بھذا الوادی ملبیا - رواہ مسلم۔

یعنی حضرت ابن عباس فرماتے ہیں۔ کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ مدینہ کے درمیان جا رہے تھے۔ کہ ایک وادی کے متعلق حضور نے دریافت فرمایا۔ کہ یہ کونسی وادی ہے؟ عرض کیا گیا۔ وادی ازرق۔ حضور نے فرمایا۔ گویا میں حضرت موسیٰ کو دیکھتا ہوں (راوی کہتا ہے کہ حضور نے حضرت موسیٰ کے رنگ اور بالوں کا بھی ذکر فرمایا) کہ وہ کانوں میں انگلیاں ڈالے عاجزانہ طور پر لبیک لبیک کہتے ہوئے اس وادی سے گذر رہے ہیں۔ راوی کہتا ہے۔ کہ ہم آگے بڑھے تو ایک ٹیلہ کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا۔ کہ یہ کونسا ٹیلہ ہے؟ عرض کیا گیا۔ کہ یہ ہرشی ہے۔ حضور نے فرمایا۔ میں دیکھتا ہوں کہ حضرت یونس سرخ اونٹنی پر سوار ہو کر صوف کا جبہ پہنے اس وادی میں لبیک لبیک کہتے گذر رہے ہیں۔

اس حدیث نے فج الروحاء حدیث کے مفہوم کو بالکل واضح کر دیا ہے۔ جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت موسیٰ کو وادی ازرق میں اور حضرت یونس کو ثنیۃ ہرشی میں لبیک لبیک کہتے سنا۔ ایسا ہی فج الروحاء میں حضرت مسیح کو احرام باندھے لبیک لبیک کہتے سُنا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کلامی یفسر بعضہ بعضاً یعنی میرے کلام کے بعض حصے بعض دوسرے حصوں کی تفسیر کرتے ہیں۔ اور اس ارشاد سے ان حدیثوں کا مفہوم واضح ہو جاتا ہے۔

اسی طرح ایک اور حدیث ہے۔ جو فج الروحاء کے اعتراض کو بالکل صاف کر دیتی ہے۔ تصوف کی مشہور کتاب "التعرف" کی شرح میں ابو ابراہیم اسمٰعیل بن محمد بن عبد اللہ المستملی فرماتے ہیں:۔

قال ابو موسیٰ عن النبی صلی اللہ علیہ والہ وبارک وسلم انہ مر بالصخرۃ من الروحاء سبعون نبیا حفاۃ علیہم العباء یؤمون العتیق۔ (شرح التعرف ص)

یعنی ابوموسیٰ راوی کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ مقام الروحاء کی صخرہ (بڑی چٹان) پر سے ستر اولوالعزم نبی ننگے پاؤں چادریں پہنے بیت اللہ کا قصد کرتے (حج کے لئے) گذرے ہیں

اس سے ظاہر ہے۔ کہ انہی ستر نبیوں میں سے ایک نبی حضرت مسیح ابن مریم بھی تھے۔ جن کے متعلق مسلم کی روایت میں تصریح کر دی گئی ہے۔ اور یہ حقیقت اور بھی واضح ہو جاتی ہے۔ جب تاریخی طور پر یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جنگ بدر فتح مکہ۔ اور حجۃ الوداع کے موقعہ پر فج الروحاء سے ہو کر ہی گذر رہے تھے۔

(مجمع البحار جلد ۳ صفحہ ۵۹ و اکمال الاکمال جلد ۳ صفحہ ۳۹۸)

صفاتِ الٰہی - جمالی اور جلالی

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

واعظ یہ کہہ رہا تھا کہ مولیٰ کریم ہے — بخشیگا سب گناہ۔ غفورٌ رحیم ہے

سُن کر کہا کسی نے "ادھورا نہ کر بیاں — اُس کا عذاب بھی تو عذاب الیم ہے"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عورت کے حقوق از روئے ویدک دھرم اور اسلام

(۲)

ویدک دھرم میں عورت کے جو حقوق ہیں۔ ان پر گذشتہ پرچہ میں روشنی ڈالی جا چکی ہے ذیل میں وہ حقوق مختصر درج کئے جاتے ہیں۔ جو اسلام نے عورت کو دئے ہیں۔

جس وقت اسلام کا ظہور عرب میں ہوا۔ اہل عرب عورت کی پیدائش کو ہی اپنے لئے بہت بڑی ذلت سمجھتے تھے۔ اور وہ لڑکی کو پیدا ہوتے ہی زندہ درگور کر دیتے تھے۔ ایک ایک مرد کئی کئی عورتوں کو بغیر کسی قسم کے حقوق ادا کرنے کے گھر میں ڈال رکھتا تھا۔ اور بھی طرح طرح کے ظلم تھے جو عورتوں پر ہوتے تھے لیکن مقدس مذہب اسلام کے ظہور نے اس وحشی اور خونخوار قوم کی کایا پلٹ کے رکھ دی۔ اور اب بلاخوف تردید کہا جا سکتا ہے کہ عورت کو تمام دینی و دنیوی دولت سے مالامال ہونے کا حق اقرار دینے والی روئے زمین پر سب سے پہلی قوم عربوں کی وہی قوم تھی۔ جس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔ اسی سے ہر انصاف پسند انسان بخوبی طور سے اندازہ لگا سکتا ہے کہ مذہب اسلام نے عورت کو کس قدر حقوق دئے ہیں۔

ہم بتا چکے ہیں۔ کہ ویدک دھرم نے عورت کے لئے نیکیاں کرنے اور ان کا اجر پانے کے سب دروازے بند کر دئے ہیں لیکن حصول علم اور مذہبی فرائض کو ادا کرنے اور ان کا بدلہ پانے میں جو حقوق عورت کو اسلام نے دئے ہیں۔ اس کا نمونہ ملاحظہ ہو۔ اطلبوا العلم ولو فی الصین۔ طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم ومسلمۃ (الحدیث)

ومن یعمل من الصلحت من ذکر او انثی وھو مؤمن فاولئک یدخلون الجنۃ۔ من عمل صالحا من ذکر او انثی وھو مؤمن فلنحیینہ حیوۃ طیبۃ ولنجزینھم اجرھم باحسن ما کانوا یعملون (القرآن)

ترجمہ:۔ اے مسلمانو! تم علم کو ضرور حاصل کرو۔ چاہے تمہیں اس کے لئے چین میں جانا پڑے اور یہ بھی یاد رکھو کہ علم کا حاصل کرنا مسلمان مرد اور مسلمان عورت دونوں پر فرض ہے۔

رہا مذہبی فرائض کا ادا کرنا۔ سو مرد ہو یا عورت جو بھی کوئی نیکی کرے گا۔ اور ایمان لائے گا۔ وہ بغیر(?) جنت میں جائے گا۔ جو بھی نیک کام کرے گا وہ مرد ہو یا عورت اسے ہم پاک زندگی دیں گے گویا اس دنیا میں نیکیاں کر کے زندگی کو باعزت اور باآرام بنانے کے لئے عورت کو وہی حق حاصل ہے۔ جو مرد کو ہے۔

حصول دولت کے ہم تین ذریعے بیان کر چکے ہیں۔ اور اسلام نے عورت کے لئے ان تینوں ذریعوں سے مال و دولت حاصل کرنے کا دروازہ کھلا رکھا ہے ورثہ کے متعلق فرمایا۔ للرجال نصیب مما ترک الوالدان والاقربون وللنساء نصیب مما ترک الوالدان والاقربون مما قل منہ او کثر۔

یعنی جو جائداد والدین چھوڑ کر مر جائیں یا اور قریبی اپنی جائداد چھوڑ جائیں۔ وہ تھوڑی ہو یا زیادہ اس میں مردوں (بیٹوں وغیرہ) اور عورتوں (لڑکیوں وغیرہ) کا بھی حصہ ہے یعنی آبائی جائداد کا جیسے بیٹا حقدار وارث ہے۔ ویسے ہی بیٹی بھی ہے۔

چنانچہ قرآن کریم نے تفصیل کے ساتھ اس مسئلے کو بیان فرمایا ہے۔ اور مردوں کی طرح عورتوں کے حصے بھی بیان فرمائے ہیں۔ افسوس کہ بخوف طوالت انہیں یہاں درج کرنا مشکل ہے لیکن اگر کوئی مرد بالکل ہی مفلس ہو۔ اور اپنی اولاد کے لئے کوئی ورثہ نہ چھوڑ سکے۔ تو اس کی لڑکیاں بھی مال و دولت حاصل کر سکیں گی کیونکہ نکاح کے وقت ہر مرد اپنی حیثیت کے مطابق ایک رقم اپنی بیوی کو دینے کا ذمہ لیتا ہے۔ جسے اسلامی اصطلاح میں مہر کہتے ہیں۔ اور اس کا مقرر کرنا اور پھر اسے ادا کرنا اسلام نے نہایت ضروری قرار دیا ہے۔ فرمایا۔ وآتوا النساء صدقاتھن نحلۃ (النساء) اے مردو تم عورتوں کے مہر انہیں دو۔ اسلام نے اس معاملہ میں عورت کے حقوق کا اس قدر خیال رکھا ہے کہ مسلمان عورت کا تو کہنا ہی کیا۔ اگر کوئی مسلمان کسی غیر مسلم عورت کے ساتھ بھی شادی کرنی چاہے۔ تو وہ بھی ہو گی جب کہ وہ مہر اس عورت کو ادا کرے گا۔ چنانچہ فرمایا کہ اہل کتاب کی عورتوں کے ساتھ بھی مسلمان مردو تم شادی کر سکتے ہو۔ مگر کب؟ اذا اتیتموھن اجورھن (اس وقت جبکہ تم ان کے مہر ان کو ادا کر دو۔ سبحان اللہ۔ انصاف، مساوات اور حقوق کا قائم کرنا اسی کو کہتے ہیں۔ کہ جس طرح مسلمان عورتوں کو غربت اور تنگدستی کی مصائب سے نجات دلانے کے لئے قوانین بنائے۔ ویسے ہی غیر مسلم عورتوں کو بھی ان مصائب سے نجات دلائی۔ اور ان سنہری اصولوں سے انکو بھی مسلم عورتوں کی طرح فائدہ اٹھانے کا حق دیا۔ اس کے علاوہ مال و دولت حاصل کرنے کا جو تیسرا ذریعہ ہے۔ اس کی نسبت عورت مرد کی طرح آزادی کے ساتھ مال و دولت پیدا کر سکتی اور اس کی مالک بن سکتی ہے۔ چنانچہ فرمایا:۔ للرجال نصیب مما اکتسبوا وللنساء نصیب مما اکتسبن (النساء) یعنی مردوں کے لئے ان کی کمائی کا حصہ ہے اور عورتوں کے لئے ان کی کمائی کا حصہ ہے یعنی مرد اپنی کمائی کا آزاد مالک اور عورت اپنی کمائی کی آزاد مالک ہے۔ اب صاف ظاہر ہے کہ جس طرح مذہب کے معاملے میں اسلام نے عورت کو مرد کی طرح آزادی دی ہے ویسے ہی دنیاوی دولت و مال کے حصول کے تمام ذرائع کے استعمال میں عورت کو مرد کی طرح ہی حقدار قرار دیا ہے۔

پھر اسلام نے عورت کو یہ حق بھی دیا ہے کہ شادی کے بعد اگر اس کا خاوند بُرا ہے۔ اس کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرتا۔ تو جب چاہے وہ اس سے علیحدہ ہو سکتی ہے۔ اس قانون کا نام اسلامی اصطلاح میں خلع ہے۔ اس کے متعلق فرمایا فلا جناح علیھما فیما افتدت بہ (البقرۃ) یعنی اس میں کوئی بھی گناہ نہیں کہ عورت ناخوش(?) ہو کر خاوند کی دی ہوئی چیزوں میں سے کچھ واپس دے کر اس سے آزادی حاصل کر لے۔

عام حقوق عورت کو مرد کی طرح دیتے ہوئے فرمایا۔ ولھن مثل الذی علیھن بالمعروف (البقرۃ) یعنی مردوں کے جیسے عورتوں پر حقوق ہیں۔ ویسے ہی عورتوں کے مردوں پر ہیں۔ پھر فرمایا ھن لباس لکم وانتم لباس لھن اے مردو! عورتیں تمہارے لئے بمنزلہ لباس کے ہیں۔ اور تم عورتوں کے لئے لباس کی مانند ہو۔ اس آیت پر تھوڑا سا غور کرنے سے پتہ لگ جاتا ہے کہ اسلام نے عورت کو کتنا بلند رتبہ دیا ہے۔ کوئی آدمی چاہے کتنا ہی خوبصورت اور عالم اور ساتھ ہی شریف النسل باعزت اور مالدار کیوں نہ ہو اگر وہ لباس سے ملبس نہیں بلکہ ننگا پھرتا ہے تو اس کا ننگا پھرنا اس کی تمام خوبیوں کو ڈھانپ کر اسے مہذب آدمی ظاہر کرنا تو درکنار انسانیت سے بھی گرا ہوا بلکہ پاگل اور دیوانہ ظاہر کرے گا۔ سو اس آیت میں عورت کو مرد کا لباس قرار دے کر اسلام نے عورت کو وہ قیمتی اور مفید چیز بنایا ہے جس کے بغیر مرد کی نہ کوئی عزت ہو سکتی ہے اور نہ زینت۔ ایسے ہی اسلام نے عورت کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی بہت تاکید فرمائی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ خیرکم خیرکم لاھلہ (ترمذی) اے مردو! تم میں سے اچھا وہی ہے۔ جو اپنے اہل کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے۔ پھر لڑکی کو لڑکے کے برابر قرار دیتے ہوئے فرمایا:۔ عن ابن عباس قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم من کانت لہ انثی فلم یئدھا ولم یھنھا ولم یؤثر ولدہ علیھا ادخل اللہ الجنۃ (ابوداؤد) یعنی جس کے ہاں بیٹی ہو۔ وہ اُسے زندہ درگور نہ کرے۔ اور نہ ہی اس کی تذلیل کرے اور نہ ہی اپنے بیٹے کو اس پر ترجیح دے۔ تو اللہ تعالیٰ اس آدمی کو جنت میں داخل کرے گا۔

اسی طرح اسلام نے جس طرح اور حقوق عورت کو دئے ہیں۔ ویسے ہی شہادت کا حق بھی دیا ہے اور دو عورت کی شہادت ایک مرد کے برابر رکھی ہے۔

ان سطور کو مطالعہ کر کے قارئین کرام اندازہ کر سکتے ہیں۔ کہ یہ دعویٰ کرنا کہ "اسلام تمام خوبیوں سے خالی اور ویدک دھرم تمام خوبیوں کا خزانہ ہے" یا یہ کہنا کہ "اسلام ویدک دھرم کی ہی شاخ ہے۔ صریح بے انصافی ہے"۔

خاکسار:۔ ناصر الدین عبداللہ ویدبھوشن پروفیسر جامعہ احمدیہ قادیان۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی دعا سے ایک لاعلاج مریضہ کو صحت

میرے بھتیجے رسول بخش کی بیوی جس کے اسوقت ۸ بچے چھوٹے چھوٹے ہیں۔ ۵ / اگست کو درد گردہ سے بیمار ہو گئی۔ حملہ بہت سخت تھا۔ شروع میں درد اور پیٹ میں اپھارہ اور پیشاب بند ہو گیا۔ ۱۲ یوم یہ حالت رہی۔ ڈاکٹر و حکیم علاج کرتے رہے مگر کمی بیماری میں نہ ہوئی بلکہ ہوش قائم نہ رہے۔ اور بول بھی نہ سکتی تھی۔ ہم اسے مشن ہسپتال منٹگمری میں لے گئے۔ دو تین دن لیڈی ڈاکٹر نے پوری کوشش کی۔ مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ اس لئے میں ۲۲ / تاریخ شام کو گھر چک ۲۶ آگیا۔ اور مریضہ کو ۲۳ / تاریخ کو ایکسرے ہوا۔ سول سرجن اور لیڈی ڈاکٹر نے جواب دے دیا کہ لاعلاج ہے۔ اس کے گردے گل گئے ہیں۔ پیشاب نا ہی نہیں سکتے۔ مریضہ کے چھوٹے چھوٹے بچے بلبلا رہے تھے۔ انکو دیکھکر میرے بھی آنسو بند نہ ہوتے تھے۔ اسی حالت میں میں نے حضرت امیر المومنین کی خدمت میں دعا کے لئے خط لکھا۔ مجھے ایک کام تھا اس لئے باہر چلا گیا۔ دن بھر معمولی علاج جاری رہا۔ شام کو آیا تو مریضہ کی حالت بہتر ہو رہی تھی۔ پوچھا کیا علاج کیا ہے۔ تو بتایا گیا۔ کہ صرف [illegible] ۔ مریضہ روبصحت ہو رہی ہے۔ بلکہ آج میں نے چلتی پھرتی اور اچھی اچھی باتیں کرتی سنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ہزاروں ہزار بلکہ کروڑوں کروڑ شکر ہے۔ کہ جس نے ہمیں ایسا امام عطا فرمایا۔

خاکسار نورالدین ذیلدار چک ۲۶ ضلع منٹگمری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

نوٹ:- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر بہشتی مقبرہ کو اطلاع کردے سکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۶۹۱۱ - منکہ سکینہ بی بی زوجہ فضل حق قوم ملک عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ $\frac{8}{43}$ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے۔ مہر ایک مکان دس مرلے کا جس میں ایک کمرہ ایک باورچی خانہ ہے۔ جس کی قیمت اس وقت ایک ہزار روپیہ ہے۔ اس کے $\frac{1}{3}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس جائداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ لیکن میرا گزارہ اس جائداد پر نہیں بلکہ دستکاری بھی کرتی ہوں اس کے بھی $\frac{1}{3}$ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا $\frac{1}{3}$ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتی ہوں۔ کہ میری جو جائداد بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے $\frac{1}{3}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کی مد میں کروں۔ تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔

الامۃ سکینہ بیگم موصیہ۔ گواہ شد عبد اللطیف برادر حقیقی موصیہ گواہ شد علی محمد صحابی وموصی

نمبر ۶۹۱۲ - منکہ امتیاز بانو زوجہ حکیم محمد زکریا خان صاحب قوم سید عمر ۲۱ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۲ء ساکن دہلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ $\frac{1}{43}$ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ اور نہ کوئی اس وقت میرے پاس زیور ہے۔ میرا زر مہر ۵۰۰ روپے میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ اس کے علاوہ مجھے ہر ماہ مبلغ دس روپے ماہوار میرے خاوند کی طرف سے جیب خرچ ملا کرے گا۔ میں اس کا $\frac{1}{3}$ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان ہر ماہ کرتی رہوں گی۔ زر مہر ملنے پر اس کا $\frac{1}{3}$ حصہ بھی زر وصیت ادا کروں گی۔ اگر کوئی جائداد میرے مرنے پر ثابت ہو تو اس کے $\frac{1}{3}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامۃ۔ امتیاز بانو۔ گواہ شد۔ حکیم محمد زکریا خاں گواہ شد۔ محبوب عالم خالد

نمبر ۶۷۰۹ - منکہ طالع بی بی زوجہ ملک امام الدین ولد گلاب دین قوم ککے زئی عمر ۵۷ سال تاریخ بیعت تقریباً ۲۵ سال ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۶ ماہ صلح ۱۳۲۲ ہش حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میرے پاس اس وقت دو ہزار روپیہ نقد جو اس وقت میرے خاوند کے پاس ہے۔ اور پانچ تولہ سونا زیور موجود ہے۔ جس کی قیمت موجودہ نرخ کے حساب سے تین صد روپیہ ہے۔ کل رقم دو ہزار تین سو روپیہ ہے۔ جس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میرے مرنے کے بعد اس کے علاوہ کوئی اور بھی جائداد ثابت ہوگی۔ تو اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور میرے دو ہزار روپیہ کا منافع جو آتا رہے گا۔ اس نفع کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی رہوں گی۔ اور جو کچھ اپنی وصیت کردہ رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ داخل کروں گی۔ وہ اس میں سے منہا کر دی جائے گی۔ لہذا یہ چند حروف روبرو گواہان لکھدی ہے۔ والسلام

بقلم خود ملک حسن محمد۔ الامۃ طالع بی بی احمدی گواہ شد۔ امام الدین خاوند موصیہ۔ گواہ شد اسلم الدین ولد اللہ رکھا سیکرٹری انجمن احمدیہ سمبڑیال گواہ شد

دو دو تین تین پرچے یکجا ملنے کی شکایت

کچھ عرصہ سے یہ شکائت پیدا ہو رہی ہے۔ کہ بعض احباب کو الفضل کے پرچے روزانہ ملنے کی بجائے دو دو تین تین اکٹھے ملتے ہیں۔ ہم نے پہلے بھی عرض کیا تھا۔ کہ قادیان سے اخبار روزانہ پوسٹ ہوتا ہے۔ لہذا لازمی طور پر خرابی کہیں راستے میں پیدا ہوتی ہے۔ ہم احباب کی شکائت پر انفرادی طور پر ریلوے میل سروس والوں کو توجہ دلاتے ہیں احباب کو یہ بھی دیکھنا چاہیئے۔ کہ اکٹھے پہونچنے والے پرچوں پر قادیان کی مہر ایک ہی تاریخ کی ہوتی ہے یا مختلف تاریخوں کی۔ اگر سب پر ایک ہی دن کی تاریخ ہو تو براہ مہربانی ہمیں اطلاع دی جائے۔ تا اسکی اصلاح کی صورت بھی کی جائے۔ مینیجر

سَو میں سے ایک

میں نے الفضل میں ایک تحریک کی تھی کہ مجھے سو ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جو یہ عزم کرلیں کہ وہ اس وقت تک دم نہ لیں گے۔ جب تک ان میں سے ہر ایک نوجوان چالیس خریدار سیرت حضرت ام المؤمنین کے لئے پیدا نہ کرے گا۔ خدا کا شکر ہے۔ کہ میری آواز صدا بہ صحرا ثابت نہ ہوئی۔ اور

صوفی دین محمد صاحب فزیشن اینڈ سرجن پروپرائیٹر احمدیہ دارالشفاء گوجرانوالہ

نے اپنا نام سب سے پہلے اس خدمت کے لئے پیش کیا۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ خدا کرے کہ باقی کے ۹۹ نوجوان بھی پیدا ہو جائیں۔ جو ہر ایسے نوجوان کو جو سیرت ام المؤمنین کے لئے اپنا نام بطور والنٹیر پیش کرے گا۔ ایک کتاب بطور شکریہ مفت پیش کی جائے گی۔ جس پر اس نوجوان کی خدمت کا اعتراف لکھا ہوا ہوگا۔ اور کتاب کے معاونین کی فہرست میں اس کا نام شائع کیا جائے گا آگے بڑھئے۔ ہم خرما وہم ثواب والا معاملہ ہے۔ ہر خریدار سے دو روپیہ فی کتاب کے حساب سے قیمت پیشگی وصول کیجئے۔

رقم شیخ محمود احمد صاحب عرفانی جناب سیٹھ عبد اللہ بھائی الہ دین صاحب الہ دین بلڈنگ سکندرآباد دکن کی معرفت روانہ فرمایئے۔ اور آرڈر کی تفصیل مجھے اس پتہ پر

محمود احمد عرفانی ایڈیٹر الحکم قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کونین پاوڈر
کے استعمال سے
بہتوں کو فائدہ ہوگا

قیمت ۴ تولہ مکمل کورس دو روپے علاوہ محصولڈاک ملیریا سے بچنے کے لئے کونین ٹیبلیٹس (تکیال) طلب فرمائیے ہمراہ کونین پاوڈر کی خصوصیات ارسال کردی جائیگی۔ قیمت ۱۲۵ ٹکیہ دو روپیہ (عنہ کی ساٹھ) پتہ دی کونین سٹور قادیان

خطبہ نمبر کے خریدار اصحاب

کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ چونکہ اس ہفتہ کوئی خطبہ نمبر شائع نہیں ہوا۔ لہذا یہ پرچہ ان کی خدمت میں ارسال ہے۔

مینیجر

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے؟

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کا تجویز فرمودہ نسخہ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ ان کو شروع سے ہی دوائی

"فضل الٰہی"

دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

قیمت مکمل کورس ۱۵ روپے

مناسب ہوگا کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں دی جائیں۔ جن کا نام "ہمدرد نسواں" ہے۔ تاکہ بچہ آئندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

ست سلاجیت آفتابی

ست سلاجیت آفتابی فی الواقعہ بہت ہی مفید چیز ہے۔ فوائد۔ مخرج سنگ مثانہ مقوی گردہ۔ دافع ورم وچوٹ۔ مقوی اعصابی رئیسہ۔ مزید حرارت غریزی معدہ کو طاقت دیتی۔ جگر اور مثانہ کو صاف کرتی۔ اور پیشاب اور پٹھوں کو قوت دیتی۔ سردیوں میں بدن کو گرم رکھتی۔ اور پرانے دردوں کو دور کرتی ہے قیمت ست سلاجیت آفتابی عہ تولہ۔ آتشی ۸ آنے تولہ گھٹیا قسم ۲ر تولہ

نوٹ۔ سلاجیت اور قلب البحر کے فوائد کی مفصل کیفیت معلوم کرنے کے لئے الگ اشتہار تین پیسہ کا ٹکٹ بھیجکر طلب کریں۔

طبیہ عجائب گھر قادیان

جماعت احمدیہ کلکتہ اور قحط زدگان کی امداد

اللہ تعالےٰ کی توفیق سے ۲ ستمبر سے جماعت احمدیہ کلکتہ نے زیر انتظام مقامی مجلس خدام الاحمدیہ گورنمنٹ سے اجازت لے کر مساکین کو کھانا کھلانا شروع کر دیا ہے۔ جو ہندو، مسیحی اور مسلمان سب مذاہب کے لوگوں کو کھلایا جاتا ہے۔ سردست دوسو افراد کو روزانہ کھانا دینے کا انتظام مکمل ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ اسے قبول فرمائے۔ اور اپنے بندوں کی خدمت بیش از بیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یا ارحم الراحمین

خاکسار سید ظفیر احمد معتمد مجلس خدام الاحمدیہ کلکتہ

امتحان دعوۃ الامیر ۳

مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام کتاب دعوۃ الامیر (از صفحہ ۱۹۷ تا آخر) کا امتحان ۱۴ نومبر ۱۹۴۳ء (۱۴ نبوت ۱۳۲۲ ہش) بروز اتوار منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔ تمام قائدین و زعماء کرام اپنے اپنے حلقہ میں پر زور تحریک کرکے امیدواروں کی فہرست جلد تر دفتر خدام الاحمدیہ میں بھجوا دیں۔ گزشتہ امتحان میں خدام کی بہت تھوڑی تعداد میں امیدواروں نے حصہ لیا تھا۔ اگرچہ درست ہے کہ کتاب کے نایاب ہونے کی وجہ سے تعداد میں کمی ہوئی۔ لیکن گزشتہ سے پیوستہ امتحان میں تعداد معقول تھی اگر وہ سب احباب جن کے پاس کتاب موجود ہے۔ امتحان میں شامل ہوں تو بہت زیادہ تعداد بن جاتی ہے۔ پس کوشش کی جائے۔ کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں امیدوار حصہ لیں۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

طلباء تعلیم الاسلام ہائی سکول کو اطلاع

جو طلباء تعلیم الاسلام ہائی سکول واپسی کے لئے ریلوے کنسیشن حاصل کرنا چاہیں وہ ۱۸ ستمبر ۱۹۴۳ء تک اپنی درخواستیں دفتر ہذا میں مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ بھیجدیں۔ نام طالب علم جماعت و فریق۔ عمر۔ سٹیشن روانگی اور ڈویژن جس میں روانگی کا سٹیشن واقع ہے۔ اگر سفر کرنے والے تمام طلباء ۱۲ سال تک کی عمر کے ہوں۔ تو ان کے ساتھ ایک گارڈین بھی اس رعایت سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ ایسی صورت میں گارڈین کا نام اور عمر درج کر دی جائے۔ نام اور پتہ مکمل اور خوشخط کرکے تحریر کیا جائے۔ تاکہ کنسیشن بنوا کر بھیجنے میں دقت نہ ہو۔

ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول

بیوہ مرزا فضل احمد صاحب کا انتقال

افسوس کل ۷ ستمبر بروز سہ شنبہ صبح ۹ بجے بیوہ مرزا فضل احمد صاحب (جو پہلی بیوی سے حضرت مسیح موعود کے دوسرے لڑکے تھے) فیروز پور میں فوت ہوگئیں انا للہ وانا الیہ راجعون رات گیارہ بجے مرحومہ کا جنازہ بذریعہ لاری قادیان میں لایا گیا۔ اور آج صبح حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں اور مقبرہ بہشتی میں دفن ہوئیں۔ احباب بلندیٔ درجات کے لئے دعا کریں۔

چندہ مقامی جماعت کی معرفت ارسال کیا جائے

بعض دوست مقامی کارکن سے کسی بات پر ناراض ہو کر مرکز میں براہ راست چندہ ارسال کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو ترسیل چندہ کا یہ طریق پسند نہیں۔ چنانچہ حضور نے فرمایا ہے۔ کہ اگر کوئی دوست عمداً بغیر وساطت جماعت مقامی کے براہ راست چندہ ارسال کرے گا تو اس کا چندہ قبول نہیں کیا جائے گا۔ براہ راست

جو دوست اپنا مکان رہن رکھنا چاہیں

جو دوست اپنا مکان قادیان میں رہن رکھنا چاہیں وہ خاکسار سے ملیں۔

خاکسار حکیم مولوی نظام الدین مبلغ ممتاز الاطباء قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۸ ستمبر۔ شمالی یوکرائن میں کاراٹوٹ پر قبضہ کے بعد روسیوں نے دو اور اہم شہر دشمن سے چھین لئے ہیں۔ جو بہت زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ روسیوں نے ان بڑی لائنوں کو کاٹ دیا ہے۔ جو وسطی مورچوں کو جنوبی مورچوں سے ملاتی ہیں۔ ڈونٹز کے نشیب میں بھی روسیوں کو کامیابی ہو رہی ہے۔ اور انہوں نے چھ سے بارہ میل تک پیش قدمی کر لی ہے۔ ماسکو کے ایک خاص اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ گزشتہ دو ماہ کی جنگ میں پندرہ لاکھ جرمن ہلاک اور مجروح ہوئے ہیں۔ ۲۸ ہزار قید کئے گئے۔ نو ہزار جرمن ٹینک اور ۷ ہزار توپیں یا تباہ ہوئے یا روسیوں کے قبضہ میں آئے۔ دشمن کو چھ ہزار ہوائی جہازوں کا نقصان ہوا۔

واشنگٹن ۸ ستمبر۔ مسٹر روزویلٹ، مارشل سٹالین اور مسٹر چرچل کے درمیان ملاقات کے لئے ایک میدان تیار ہو رہا ہے۔ مسٹر روزویلٹ نے کل ایک بیان میں خود اس کا اظہار کیا۔ مسٹر چرچل اور مسٹر روزویلٹ میں بات چیت ہو رہی ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان دونوں کو کسی اہم بات کا انتظار ہے۔ جو عنقریب اٹلی میں ہونے والی ہے۔ مسٹر چرچل ۱۰ اگست سے امریکہ میں ہیں۔ اور باوجودیکہ ان کا کام بظاہر ختم ہو چکا ہے۔ وہ ابھی انگلستان آنے کا ارادہ نہیں رکھتے۔

لنڈن ۸ ستمبر۔ اتحادی طیارے گزشتہ چھ روز سے مسلسل مغربی یورپ پر حملے کر رہے ہیں۔ کل انہوں نے بلجیم میں ہوائی جہاز بنانے کے ایک کارخانے اور شمالی فرانس میں دو ہوائی اڈوں پر شدید بمباری کی ہوائی جہازوں میں آگ لگ گئی۔ ہالینڈ کے کنارے کے پاس جرمن جہازوں کے ایک قافلہ پر حملہ کیا گیا ان حملوں کے بعد سب بمبار واپس آ گئے۔

لنڈن ۸ ستمبر نیوگنی میں لے کی جاپانی چھاؤنی میں دشمن کی صفوں کے پیچھے جو پیراشوٹ اتارے گئے تھے۔ وہ اب انیس بیس میل کے فاصلہ پر رہ گئے ہیں۔ اور اب اتحادی فوجوں کے دونوں بازو ایک دوسرے کے قریب ہو رہے ہیں۔ پانچ ہزار ٹن کے ایک مال سے لدے ہوئے جہاز کو ایک ٹارپیڈو آبدوز نے غرق کر دیا۔

چنکنگ ۸ ستمبر۔ جنرل سٹلول کے ہیڈ کوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ امریکی طیاروں نے فرانسیسی ہند چینی میں دشمن کے ریلوے یارڈوں پر شدید حملے کئے۔

لنڈن ۷ ستمبر۔ لارڈ ویول نے ایک دعوت کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مجھے خوب معلوم ہے کہ ہندوستان نے اس جنگ میں کتنا حصہ لیا ہے۔ ہندوستان کی امداد کے بغیر ہم مڈل ایسٹ پر قبضہ نہیں رکھ سکتے تھے۔ مجھے ہندوستان سے محبت ہے۔

لکھنؤ ۷ ستمبر یو۔پی کی جنگی کمیٹی نے ایک لاکھ روپیہ بنگال کے قحط زدگان کی امداد کے لئے دیا ہے۔

دہلی ۷ ستمبر۔ بنگال کے قحط زدہ ۱۴۶ بچوں کا ایک گروہ پنجاب روانہ ہو گیا ہے۔ دوسرا کلکتہ سے جمعہ کو روانہ ہوگا۔

لنڈن ۸ ستمبر جنوبی اٹلی میں مشرق سے مغرب کو جانے والی اہم سڑک سے اب اتحادی فوجیں صرف ۱۹ بیس میل کے فاصلہ پر ہیں۔ بعض دستوں نے سڑک کے بعض حصوں پر قبضہ بھی کر لیا ہے۔ اس وقت صورت حال یہ ہے۔ کہ جنوب مشرقی اٹلی میں دشمن کی جو فوج ہے۔ اس کے گھر جانے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اتحادی طیاروں کی بمباری بدستور جاری ہے۔ اور وہ رسد و کمک کے رستوں ریلوے مارشلنگ یارڈوں اور ہوائی میدانوں پر سخت تباہی بپا کر رہے ہیں۔

لنڈن ۷ ستمبر۔ برطانیہ کی ہوائی وزارت نے اعلان کیا ہے۔ کہ کل برطانوی ہوائی جہازوں نے جرمنی میں میونخ پر حملہ کیا۔ یہ حملہ بہت کامیاب رہا۔ کارخانوں کے علاوہ دوسرے اہم مقامات پر بڑے زور کے حملے کئے گئے۔ اس حملے کے بعد ہمارے ۱۶ فائٹر واپس نہیں آئے۔

نئی دہلی ۷ ستمبر ہندوستانی کمانڈ نے اعلان کیا ہے۔ کہ کل پھر اتحادی ہوائی جہازوں نے برما میں حملہ کیا۔ ٹانگو لائن پر بم گرائے۔ کئی ریلوے سٹیشنوں پر بھی حملے کئے۔ اور ایک انجن شیڈ کو بموں سے اڑا دیا۔ کئی جگہ آگ لگ گئی۔

نئی دہلی۔ ۶ ستمبر۔ طہران سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ ایران میں جرمن جاسوسوں کے ایک خطرناک اڈے کا پتہ چلا ہے۔ اس اڈے میں یہ سازش ہو رہی تھی۔ کہ روس کو سامان جنگ اور اسلحہ بھیجنے کے [illegible] ایران کی حکومت نے ان تمام [illegible] کو گرفتار کر لیا ہے۔ [illegible]

[illegible] ۱۱۱ال [illegible]

تو چندہ ادا [illegible] کرنا احمدیت کی روح کے منافی ہے۔ اور اختلاف و انشقاق کا منبع ہے۔ اور نظام سلسلہ ایسے رویہ کو برداشت نہیں کر سکتا۔ اس لئے آئندہ دوست محتاط رہیں۔ اگر کوئی دوست کسی خاص وجہ سے براہ راست

Digitized by Khilafat Library Rabwah